باب 21

کھانا اور تفریح

ٹرنگ...! دروازہ کی گھنٹی بجی۔ جب من پریت نے دروازہ کھولا تو دوّیا اور سواستک کو دیکھ کر خوشی سے چِلّا اٹھی گرنور! دیکھو کون آیا ہے'' گرنور بھاگی بھاگی آئی۔ دوستوں کو دیکھتے ہی وہ خوشی سے ان سے لپٹ گئی اور بولی''۔ تم ہاسٹل (بورڈنگ اسکول) سے کب آئیں؟ کل ہی۔ تمہارے والدین کہاں ہیں؟ ہم ان سے ملنا چاہتے ہیں، سواستک نے کہا۔

''وہ گرودوارہ میں ہیں ہم بھی وہاں جانے ہی والے تھے'' گرنور نے جواب دیا ''اوہ اچھا ہے، ہم بھی تمہارے ساتھ چلتے ہیں''، دویا نے کہا۔

''تم صرف چھٹیوں میں گھر آتی ہو۔ کیا تمہیں اپنے ہاسٹل میں رہنا اچھا لگتا ہے؟ تم اپنے والدین کو یاد تو کرتی ہوگی، گرنور نے پوچھا۔

© NCERT not to be republished

دویا نے کہا'' ہم کو ان کی کمی محسوس ہوتی ہے لیکن ہاسٹل کی زندگی کے بھی مزے ہیں۔ حالانکہ ہمیں وہاں کا کھانا ہمیشہ اچھا نہیں لگتا ہم ساری بچیاں ساتھ مل کر کھانے کا لطف اٹھاتی ہیں''

''تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے ہاسٹل میں جب کوئی گھر کا بنا ہوا کھانا لاتی ہے تو ہم سب اس کے کمرے کی طرف دوڑ پڑتے ہیں وہ کھانا منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے''، سواستک نے ہنستے ہوئے بتایا۔

- کیا تم ایک بورڈنگ اسکول میں پڑھتی ہو؟ اگر تم نہیں پڑھتیں تو کسی بورڈنگ اسکول میں پڑھنے والی سے معلوم کرو۔
  - کوئی بورڈنگ اسکول (اقامتی اسکول) دوسرے اسکولوں سے کس طرح مختلف ہوتا ہے۔
  - وہاں کس قسم کے کھانے انھیں ملتے ہیں؟
  - بچیاں اقامتی اسکول میں کہاں بیٹھ کر کھانا کھاتی ہیں؟
  - اقامتی اسکول میں بچیوں کے لیے کھانا کون پکاتا ہے؟ کون کھانا کھلاتا ہے؟
  - برتن کون دھوتا ہے؟
  - کیا بچیاں کبھی کبھی گھر کے بنے کھانے کو یاد کرتی ہیں؟
  - کیا تم ایک اقامتی اسکول میں جانا چاہو گی؟ کیوں؟

© NCERT not to be republished

گرودوارے میں

بچیاں گردوارے کے راستے میں سارا وقت باتیں کرتی رہیں وہاں انہوں نے اپنے سر ڈھانپ لیے۔ وہ گرودورائے کے باورچی خانے میں گئیں وہ بہت بڑا تھا۔ وہاں بہت گہما گہمی تھی۔ بڑے بڑے برتنوں میں کھانا بن رہا تھا۔ ایک طرف چنا اور ارد کی دال ابل رہی تھی ایک طرف برتن میں گوبھی اور آلو کی سبزی تیار ہو رہی تھی'' وہ رہے، تمہارے پاپا گرنور چلو ہم سب چل کر ان سے ملیں'' سواستک نے کہا۔

’’تم یہاں کیا کررہی ہو؟‘‘من جیت سنگھ بچیوں کو دیکھ کر خوش ہوگئے۔’’چاچا جی کیا ہم بھی باورچی خانہ میں مدد کرسکتے ہیں؟ آپ کیا تیار کررہے ہیں‘‘،سواستک نے پوچھا۔

من جیت سنگھ نے کہا’’میں کڑھا پرساد بنارہا ہوں‘‘ آٹے کو گھی میں بھونتے ہیں بڑی سی کڑھائی میں بہت محنت لگتی ہے‘‘۔

یہ ایک طرح کا حلوہ ہی ہے؟ آپ اس میں شکر کب ملائیں گے دویا نے دریافت کیا۔انہوں نے من پریت کی والدہ کو دیکھا اور ان سے ملاقات کرنے کے لیے لپکے۔دویا نے پوچھا،’’آپ کیا کررہی ہیں چاچی‘‘’’بٹیا ہم چپاتی بیل رہے ہیں۔ان کو اس تندور میں سینکنے کے لیے‘‘۔’’آنٹی اتنی ساری روٹیاں ایک ساتھ میں بھی سینکوں؟ یہاں سب مدد کرسکتے ہیں۔لیکن پہلے اپنے ہاتھ دھولو‘ چاچی نے جواب دیا۔

دویا نے اپنے ہاتھ دھوئے اور توے پر روٹیاں سینکنے والوں کے ساتھ شامل ہوگئی۔توا بہت گرم تھا جب توے

سے روٹیاں اتاری جانے لگیں تو روٹیوں پر گھی لگانا شروع کیا۔ سواستک نے تعجب سے تھوڑی بلند آواز میں کہا، اتنا بہت سا کھانا پکانے کے لیے سامان کون لاتا ہے؟ ان میں سے ایک خاتون نے جواب دیا، ہر ایک یہاں کسی نہ کسی طریقے سے چندہ دیتا ہے۔ کچھ

© NCERT not to be republished

سامان کا انتظام کرتے ہیں، کچھ رقم دیتے ہیں اور باقی سب کام میں مدد کرتے ہیں‘‘۔

’’تو سواستک تمھیں یہاں کیسا لگا؟ کیا تم نے پہلے کبھی کچھ پکایا ہے؟‘‘ من پریت نے چھیڑ خانی کی۔

’’نہیں، مگر مجھے لطف آرہا ہے سب کے ساتھ مل کر کام کرنے میں‘‘، سواستک نے کہا۔ ’’ہمیں بالکل اندازہ نہیں ہوتا کہ اتنا سارا کھانا، چپاتیاں، چاول، حلوہ، دال اور سبزیاں اتنی جلدی تیار ہو جاتے ہیں‘‘۔

ارداس کے بعد کڑھا پرساد تقسیم کیا گیا کچھ لڑکوں نے جلدی سے برآمدے میں دریاں بچھا دیں۔ اور سارے لوگ لنگر کھانے کے لیے قطاروں میں بیٹھ گئے۔ کچھ نے کھانا پیش کیا اور کچھ دوسروں نے پانی پلایا۔ سب نے مل جل کر ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا ختم کرنے کے بعد سب نے اپنی اپنی پلیٹیں اٹھائیں اور ایک بڑے سے برتن میں رکھ دیں۔ جو لوگ کھانا کھلا رہے تھے انھوں نے سب سے آخر میں کھانا کھایا، پھر انھوں نے جگہ کو صاف کیا اور برتن دھوئے۔

اس بارے میں بات کرو

- گردوارے میں ایک ساتھ مل کر پکانے اور ساتھ کھانا کھانے کو لنگر کہتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی لنگر میں کھانا کھایا ہے۔ کہاں؟ اور کب؟
- کتنے لوگ کھانا پکا رہے تھے اور کتنے کھانا کھلا رہے تھے؟

© NCERT not to be republished

کیا اور بھی مواقع ہیں جب تم نے بہت سے لوگوں کے ساتھ کھانا کھایا ہے کب اور کہاں؟ وہاں کس نے پکایا اور کھانا پیش کیا؟

ایک گردوارہ لنگر کے مختلف مناظر